رہبر انقلاب نے درس خارج فقہ کی ابتدا میں میانمار کے مسلمانوں پر ظلم و ستم کی سخت الفاظ میں مذمت کیـ - 12 /Sep/ 2017

رہبر انقلاب اسلامی نے منگل کی صبح کو فقہ کے درس خارج سے قبل میانمار میں مسلمانوں کے ساتھ پیش آنے والے پردرد واقعات اور عالمی اداروں اور انسانی حقوق کے دعوے دار عناصر کی خاموشی اور بے عملی پر سخت تنقید کیـ آپ نے تاکید کے ساتھ فرمایا کہ اس مسئلے کا حل مسلم ممالک کی جانب سے میانمار کی بے رحم حکومت کے خلاف عملی اقدامات اور اس پر سیاسی اور معاشی دباؤ کے ذریعے ممکن ہےـ قائد انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ دنیا کے جس گوشے میں ظلم ہو رہا ہو، اسلامی جمہوریہ ایران (کی حکومت) کو صاف الفاظ اور شجاعانہ انداز میں اپنا موقف واضح کردینا چاہئےـ

رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ مذہبی تعصبات کے ممکنہ اثرات کے باوجود میانمار میں پیش آنے والے سفاکانہ واقعات کو مسلمانوں اور بودھ مذہب کے ماننے والوں کے درمیان صرف مذہبی اختلاف کی حد تک گھٹا کر پیش کرنا درست نہیں ہے، کیونکہ اس منصوبے پر عملدرامد میانمار کی حکومت ہی انجام دے رہی ہے اور اس کی قیادت ایک بے رحم عورت کے ہاتھوں میں ہے جو نوبل امن پرائز بھی جیت چکی ہے ، درحقیقت نوبل امن پرائز کی یہیں پر موت واقع ہوچکی ہےـ

آپ نے فرمایا کہ یہ سفاکانہ اقدامات اسلامی ممالک اور حکومتوں، عالمی اداروں اور میانمار کی ظالم حکومت کی حامی ان جھوٹی ریاستوں کی نظروں کے سامنے پیش آرہے ہیں جو انسانی حقوق کے دعوے دار بھی ہیں۔

قائد انقلاب اسلامی نے اس واقعے پر اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی جانب سے صرف اظہار مذمت پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے فرمایا کہ جب کسی ملک میں ایک مجرم کو کیفر کردار تک پہنچایا جاتا ہے تو انسانی حقوق کے دعوے دار ، ہنگامہ آرائی اور شور و غل کا راستہ اختیار کرتے ہیں، وہی لوگ میانمار کے دسیوں ہزار عوام کے قتل عام اور بے گھر ہونے پر، منہ سے پھوٹتے بھی نہیں۔

آپ نے فرمایا کہ اسلامی ممالک کو چاہئے کہ اس مسئلے کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کریں اور عملی اقدامات انجام دیں۔ آپ نے فرمایا کہ عملی اقدام کا مطلب فوجی کارروائی نہیں بلکہ میانمار کی حکومت پر سیاسی، معاشی اور تجارتی دباؤ میں اضافہ اور عالمی اداروں میں بلند آواز کے ساتھ اپنا موقف بیان کرنا ہےـ

رہبر انقلاب اسلامی نے میانمار میں پیش آنے والی نسل کشی کے موضوع پراسلامی ممالک کے تعاون کی تنظیم کے ہنگامی اجلاس کی تشکیل کو ایک ضروری امر قرار دیتے ہوئے تاکید کی کہ آج کی دنیا، ظلم کی دنیا ہے اور ظلم، دنیا کے جس کونے میں کیا جا رہا ہو، چاہے مقبوضہ علاقوں میں صیہونیوں کے توسط سے ہو یا پھر یمن، بحرین اور میانمار میں ہو، اسلامی جمہوریہ ایران (اس فخر کو اپنے لئے محفوظ رکھے کہ ان مظالم کے خلاف اپنا موقف کھل کر اور شجاعانہ طریقے سے ظاہر کرے ـ